عداوت کی راہ سے کہتے ہین یا تحقیقاً - اجی منشی صاحب
ذرا سے تو سہی کہ ہماری تمہاری کیا عداوت ہے .
اور وہ کون چاند ہے جسپر آپ خاک اور کانا لگاتے
ہین واللہ ہم تم دونون بھائی ہین اور ہماری
تمہاری کوئی عداوت نہین گو تم تعصباً ہم کو
اپنا دشمن بناؤ . اگر آپ اس وجہ سے ہم کو اپنا
دشمن تصور کرتے ہو کہ ہم تم کو تمہاری غلطیون
اور عیوب و شرک سے آگاہ کرتے ہین تو افسوس
آپ نے خیال باطل باندہا - برین عقل و دانش
بباید گریست .

اگر آپ دانا ہوتے تو اس آگاہی پر ہمارا
بڑا احسان مانتے اور اپنا خالص دوست سمجھتے
قطعہ از محبت دوستان برنجم - کہ اخلاق بدم حسن نمایند
عیبم ہنر و کمال بینند - خارم گل و یاسمن نمایند
کو دشمن شوخ چشم بیباک - تا عیب مرا بمن نمایند

اور جناب منشی صاحب یہ دانائی کا کام نہین
کہ اپنے عیب کو ہنر اور دوسرون کے ہنر کو عیب
سمجھین - ؎ ہر کہ نہ عیبش نگویند پیش
ہنر داند از جاہلی عیب خویش .

قولہ حضرت متی نے جو ان چار دن یا دشاہون
کے نام اپنی نسب نامہ مین داخل نہین کئے انکا
باعث اون کی بت پرستی اور خدا و نہ خدا جو
ابرہام اور یعقوب کا خدا ہے اس سے اون کی برگشتگی
کیونکہ خدا نے اپنے بندہ موسیٰ کو صاف
یون حکم دیا ہے کہ جو شخص مبتلا بوجہ گناہ کے

خواہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خداوند کی اجتماع کرے
سے وہ شخص اپنے گروہ سے کٹ جائے - پھر زبور ۱۰۹
۲۸ مین خداوند اپنے بندون کو یون فرماتا ہے کہ خداوند
عدالت کا دوستدار ہے اور اپنی مقدس لوگون
کو ترک نہین کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریرون کی
نسل کاٹی جاویگی .

؎ نسل کی معنی اولاد کی ہین پس بموجب اس آیت
زبور اور نیز خروج ۳۴ باب ۷ و ۲۰ باب ۵ اور گنتی
۱۴ باب ۱۸ - اور یرمیاہ ۳۲ باب ۱۸ اور نوحہ یرمیاہ
۵ باب ۷ - اور لوقا ۱ باب ۵۰ اور متی ۲۰ باب
۵ ۳ اور استثنا ۵ باب ۹ کی حکم سے باپ دادون
کی بدکاری و گنہگاری وغیرہ اونکی اولاد کی سر
رہی جاکر پیچ تک کوئی بھی حکم گنتی ۱۵ باب ۳ سے
محفوظ نہین ہین کیونکہ ان سب آیتون مین لکھا ہے
کہ باپ دادون کی گناہ مین اون کی اولاد ہمیشہ
تک ماخوذ رہے گی اور باپ دادون کی سزا اونکی
اولاد پر قایم رہیگی اور متی و لوقا مین حضرت مسیح
تا ہابیل سے ذکریا علیہ السلام تک کی پشتون کے خون
کا دعوے اپنی زمانہ کی لوگون سے طلب کرتے ہین
پس اگر یہ کل گناہ مین جنکا ہم نے حوالہ دیا ہے ہین اور
اون کا یہ حکم بھی خدا کی طرف سے ہے تو پیچ تک کل
پشتین خارج ہو گئین پس کسواسطے متی و لوقا نے یہ نسب
لکھنا یا اسی وجہ سے بعض فرقون اور علمون عیسائی
نے نسب نامہ کو انجیل مین سے خارج کیا اگر یہ
جعلی ہونے کی بابت بھی ہو سکتا ہے ۱۲

اقول آپ نے ان چار دن بادشاہون کے نام چھوڑ دئے
کا یہ سبب بیان کیا اور یہ جواب دیا کہ وہ بت پرستی
تھی اور انہون نے خدا کے حکم کے خلاف کیا تھا اس
وجہ سے حضرت متی نے یہ نام چھوڑ دئے۔ واقعی
حضرت متی نے بڑی دانائی کا کام کیا جو ان چار دن
کو خارج کیا تاکہ مسیح بت پرستون اور نافرمانون
کی اولاد نہ ثابت ہو لیکن یہ دانائی ان کی جب
کام کی تھی جب وہ کل اجداد مسیح کو جو نسب نامہ مین
ابتک درج ہین اور وہ ان چار دن سے مخصوص
آخر یاہ یوآس امصیاہ سے کئے حصہ زیادہ بڑھکر
بت پرست اور خدا کے بڑے گنہگار اور نہایت
برگشتہ ہین اوس نسب نامہ سے نکال دیتے ان چار دن
بیچارون پر متی نے وار کیا اور باقی انہین کے
ہم رتبون کو رہنے دیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت
متی نے ان چار دن کو ان کی بت پرستی کی وجہ
سے نہین نکالا کیونکہ ایسے ایسے تو اور بھی کئے اجداد
مسیح موجود ہین خصوصًا یہویقیم سے مسیح کی پہلی پشت
تک سب مغضوب الٰہی ہین اور ان کی واسطے
یہویقیم کی بدکاری و نافرمانی کی سبب سے کتاب
یرمیاہ علیہ السلام مین خدا نے اپنی گروہ سے کٹ
جانے کا حکم صادر فرمایا ہے تو ان سب کو متی نے
کیون نہین نکالا دیکھو کتاب یرمیاہ ۳۶ باب ۲۷
اور اس سے بعد کہ پادشاہ[1] نے طومار[2] اور ان
باتون کو جو باروک نے یرمیاہ کے کہنے سے لکھا تھا

[1] یعنے یہویقیم۔ [2] یعنے صحیفہ یرمیاہ ۱۲۔

جلا دیا تھا خداوند کا یہ کلام یرمیاہ کو پہونچا اور اوس
نے کہا ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنی لیے اور اس
مین وے سب سابق باتین جو اگلے طومار مین تھین جسے
یہوداہ کی پادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ ۲۹
اور یہوداہ کی پادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند
یون کہتا ہے کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ
تو نے اوسمین ایسا کیون لکھا ہے کہ شاہ بابل یقینا
آویگا اور اس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران
کر دیگا کہ نہ تو انسان نہ حیوان اسمین باقی رہیگا
۳۰۔ اس لئے یہوداہ کی پادشاہ یہویقیم کی بابت
خداوند یون کہتا ہے کہ اوسکی نسل مین سے کوئی
نہ رہیگا جو داؤد کی تخت پر بیٹھے۔ اور اسکی لاش
پھینکی جائیگی کہ وہ دن کو گرمی مین اور رات کو
پالے مین پڑی رہی۔ ۳۱۔ اور مین اوس کو اور
اوس کی نسل کو اور اسکی ملازمون کو ان کی
شرارت کی سبب سزا دونگا۔ اور مین اونپر اور
یروسلم کے باشندون پر اور یہوداہ کی لوگون پر
وہ ساری بلا جو مین نے ان سے کہی ہے نازل کرونگا انتہی

[1] دیکھئے یہان بھی یہویقیم کی خطا کی عوض تمام اولاد
یہویقیم کی خارج ہوگئی اور اسکی اولاد کو اپنی
قہر اور ان تمام بلاؤن کا مورد ٹھہرایا جو کتب عہد
عتیق مین درج ہین اور اولاد تو اپنی باپ کی
عوض معتوب و مقہور ہوتی ہی تھی مگر ساکنین
یروسلم و جملہ اہل یہود و رعایا بھی قہر الٰہی سے
نہ بچے واقعی خدا کی عدالت کیا ہی اچھی ہے۔ ۱۲۔

پس جبکہ یہویقیم کل نسل سے تخت داؤدی ہمیشہ کے
لئے بجرم جلانے صحیفہ یرمیاہ اور اس تمردی کی جو
یہویقیم نے خدا سے کی تھی نکل چکا تھا اور اون پر
سب بلائین آسمانی کی نزول کا وعدہ ہو چکا
تھا یہان تک کہ ملاذمین اور کل یروسلم کے باشندے
اور تمام اہل یہود جن مین ناکردہ گناہ بھی بکثرت
تھے یہویقیم کی خطا مین پکڑے گئی تھی تو بموجب قول
مدرس صاحب کی اگر وہ سچا مانا جاوے حضرت متی
کی یہان تو ضرور ہی غلطی ہوی کہ جسکی نسل کو
خدا پہلے ہی قطع کر چکا اور جو خدا کی گروہ سے خارج
ہو چکے ان کو متی صاحب کا دوبارہ نسل مین شمار
کرنا خدا کو صلاح دینا ہے۔

ایسے ہی حضرت داؤد علیہ السلام کی نافرمانی اور
خلاف ورزی کتب عہد عتیق مین مصرح ہے پس اگر
مدرس صاحب سچے ہین تو متی نے یہان بھی بڑی
بھاری غلطی کی جو مسیح کو داؤد سے اولاد مین لکھا
اور ان کو تخت داؤدی کا وارث ٹھہرایا بلکہ ان
کو لازم تھا کہ مثل عوزیاہ اور یکونیاہ سے داؤد
کی جگہ اور نام بدل دیتے۔ حضرت داؤد کی نافرمانی
کی ہم چند نظایر ذیل مین درج کرتے ہین۔

پہلی نظیر پادشاہ ساؤل[1] سے خوف سے جب حضرت
داؤد بھاگے اور راہ مین گرسنگی نے غلبہ کیا تو
آپ اخی ملک کاہن کے پاس آئے اخی ملک آپ کو
تنہا دیکھکر ڈرا اور تنہائی کا باعث پوچھا تو آپنے

جواب دیا کہ ساؤل نے مجھہ کو ایک کام کے لئے حکم دیا
اور فرما دیا ہے کہ اس کو مین کسی سے ظاہر نہ کرون
اور چاکرون کو مین فلانی جگہہ بھیجا آیا ہون۔
دیکھو پہلا سموئیل ۲۱ و ۲۲ باب۔ پس دیکھو حضرت داؤد
نے کیسا جھوٹ بولا اور خدا صادق القول کی
جو ہمیشہ راستبازی کو دوست رکھتا ہے صریح مخالفت
کی۔ دوسری نظیر۔ کتاب دوسری سموئیل ۱۱
باب ۱۴ و ۱۶ و ۲۰ مین لکھا ہے کہ داؤد علیہ السلام
ننگے ہو کر ساری قوت سے ناچی۔

تیسری نظیر سموئیل کی دوسری کتاب ۱۱ باب سے
۱۲ باب تک لکھا ہے کہ داؤد ع نے اوریاہ کی جورو
کو جسکا شوہر داؤد ع کے طرف سے یواب کا ماتحت
ہو کر جنگ رامیون مین گیا تھا ننگی نہاتے ہوے
دیکھہ کر عاشق ہو گئی اور اپنی لوگون کی معرفت
اوریاہ کی جورو کو بلا کر ہم بستر ہوئے اور اوسکو
حمل رہگیا تب آپ نے بدنامی سے ڈر کر یواب کو
لکھہ بھیجا کہ حتی اوریاہ کو فوراً بھیجدے چنانچہ وہ
آیا اور داؤد نے اس سے ایدھر اودھر کی جھوٹی
سچی باتین کرکے اوسکو حکم دیا کہ آج کی رات اپنے
گھر جاوے اور اپنی بی بی سے عیش کرے لیکن اوریاہ
اپنے گھر نہ گیا اور اسی جنگ کا عذر بیان کیا۔ تب
داؤد نے اوسکو دوسرے روز بھی اپنے پاس بلایا
اور کہا کہ کل مین تجھے روانہ کر دونگا۔ دوسرے
روز داؤد نے اوسی مطلب کے خاطر اوریاہ کو
اپنے سامنے کھلایا اور شراب پلا کر بدمست کیا

[1] ساؤل نے داؤد علیہ السلام کی قتل کا ارادہ کیا تھا۔

مگر تب بھی یہ غیرت مند اپنے گھر نہ گیا۔ تب لاچار ہوکر داؤد نے یواب کو خط لکھا کہ حتی اوریاہ کو سخت لڑائی مین آگے کرکے اوس کو تنہا چھوڑ دیجیو۔ تاکہ وہ مارا جاوے یواب نے ایسا ہی کیا اور حتی اوریاہ مرا اور تھوڑے آدمیون کے مارا گیا اوس وقت بعد ایام عدت کے اوریاہ کی جورو کو داؤد نے اپنے گھر مین بلوالیا پھر داؤد پر معرفت ناتن نبی کی بڑی خفگی ہوی۔ دیکھئے یہان کئے گناہ حضرت داؤد سے وقوع مین آئے۔

اول۔ اوریاہ کی جورو کو ننگا دیکھنا۔ دوسری اوس سے زنا کرنا۔ تیسری اوس کی اخفا مین کوشش کرنا۔ چوتھی اوریاہ کو فریب سے بلاکر اوس سے جھوٹی باتین بنانا اور اوسکو گھر جانے کی ترغیب دینا تاکہ وہ حمل اوریاہ سے نام لکھا جاوے۔ پانچوین اوس غریب مظلوم کو اسی شہوت پرستی مین فریب سے کفار سے ہاتھ سے قتل کروا ڈالنا۔ چھٹی اوریاہ کی قتل کی فریب مین اور بہت لوگون کا قتل ہونا اور ایسی برے کامون کے نسبت خدا فرماتا ہے احبار ۸ باب ۲۹ جو کوئی ان کراہتون مین سے کچھ کریگا تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائین گے اور گنتی ۱۵ باب ۳۰ پر مدرس صاحب خود ہی استدلال کرتے ہین پس کسواسطے متی نے مثل آخزیاہ۔ یواس۔ امصیاہ۔ یہویقیم کی داؤد کو خارج نہ کیا پس مدرس صاحب کا جواب غلط ہے اور سلیمان علیہ السلام کی بت پرستی اور نافرمانی کا حال سلاطین کی کتاب پہلی ۱۱ باب مین اس طرح لکھا ہے کہ موابی و عمونی و صیدانی اور حتی اقوام کی عورتون سے حضرت سلیمان محبت عشق رکھتے تھے حالانکہ خدا کی طرف سے ان اقوام کی عورتون سے نکاح کرنے کی سخت ممانعت تھی مگر حضرت سلیمان نے خدا کی حکم کو پس پشت ڈالکر انہین عورتون سے ایسا دل لگایا کہ سب کچھ احکام شریعت اور خدا کی اطاعت بھول گئے۔ یہان تک کہ ۷۰۰ سو جورو اور ۳۰۰ سو حرم سلیمان کی تھین ان عورتون نے جو اپنی چاہ کے من چرہی تھین عین حالت بڑھاپے مین سلیمان کی دل کو خدا کے طرف سے سرد کرکے اپنی معبودون اور بتون کے طرف مائل کیا چنانچہ سلیمان نے صیدانیون کی دیبی عستارات اور بنی عمون کی نغوتی ملکوم کی پوجا کی اور خدا کی نظر مین بدی اور یروسلم کے مقابل موآبیون کے بت کموس اور بنی عمون کی بت مولک کی لئے ایک بڑا اونچا مکان بنایا تب خدا کی خفگی سلیمان پر ہوی۔

دیکھئے حضرت سلیمانؑ سے بڑے بڑے گناہ سرزد ہوے۔

اوّل برخلاف حکم الٰہی و کتاب استثنا، باب ۳ کی اونہون نے اونہین عورتون سے انس کیا جن کی پاس جانے کو خدا نے منع فرمایا تھا۔

دوسری آپ حسن پرستی اور عشقبازی کرتے تھے۔ تیسری برخلاف حکم استثنا ۱۷ باب ۱

کی ایکہزار عورتون سے عیاشی کرتے تہے۔
چوتہی عورتون سے بہکانے اور ان کی دلداری
سے آخر عمر مین خدا کو بہول گئے۔ اور اسکی شریعت
سے انحراف کیا اور اوس کی حکمون پر عمل نہ کیا
پانچوین اشوریون صیدانیون وغیرہ کی بتون
کی پرستش سے باوجود تاکید شدید سے باز نہ آئے
اور جو باتین خدا کی نظر مین بد تہین وہی کین۔
چہٹی بتون سے لئے ایک بڑا عظیم الشان صنم خانہ
بنایا۔
ساتوین لاکہون خلق اللہ کو بتون سے خود پوجا
کرنے اور صنم خانہ بنانے کی وجہ سے سیکڑون
برس تک گمراہ رکہا یوسیاہ بادشاہ نے اس بت
خانہ کو مسمار کیا تہا۔
آٹہوین اپنی ازواج کو جہوٹی معبودون کے روبرو
لوبان جلانے اور قربانیان چڑہانے سے نہ روکا
بلکہ خود اجازت دی۔
پس اگر مدرس صاحب سچے ہین تو متی صاحب نے
کسواسطے ایسے بت پرست کا نام خارج نہ کیا۔
اور یہارس کا حال سنئے کتاب پیدایش کی ۳۸
باب ۱۳ سے آخر تک مین اسکی پیدایش کا حال یون
لکہا ہے کہ تمر یہوداہ کی صلبی بیٹی کی بہو اپنی
بیوگی کی لباس کو بدل کر اس راستے مین بیٹہ رہی
جس راہ سے اُسنے یہوداہ کی آنے کی خبر سنی تہی
چنانچہ یہوداہ آیا اور اوسکو دیکہہ کر اوسکا دل بہر آیا
اور اس سے ہم بستری کا سوال کیا تمر نے کہا آپ مجہ کو
کیا دین گے۔ یہوداہ بولا اپنی گلہ سے ایک بکری کا
بچہ تیرے لئے بہیجدونگا تمر بولی کہ اچہا اپنی چہاپ
اور اپنا بازو بند اور لاٹہی گرو رکہدیجئے۔ غرض
یہوداہ نے چہاپ و بازو بند اور لاٹہی گرو رکہکر
اوس سے صحبت کی اور اوس کو حمل رہ گیا اور
اوس سے پہارس پیدا ہوا۔
پس اگر مدرس صاحب سچے ہین تو متی نے پہارس
اور یہوداہ کو اجداد مسیح سے خارج نکیا
اب بوعز کا حال سنئے کہ یہ راحب کی پیٹ سے پیدا
ہوا ہے کتاب یوشع بن نون کی باب ۲ و ۶ کو
دیکہئے کہ یہ راحب کیسی فاحشہ اور زانیہ تہی۔
پس اگر مدرس صاحب سچے ہین تو متی نے اوسکو
اور اوس کی مان کو نسب نامہ سے کیون نہین
خارج کیا۔ اور عوبید کی ماروت ہے اور
روت موآب کی اولاد سے ہے اور موآب لوط
کی بڑی صاحبزادی کی پیٹ اور حضرت لوط کی
نطفہ سے پیدا ہوا ہے۔ پس اگر مدرس صاحب سچے
ہین متی نے عوبید اور روت کو کسواسطے خارج نہ
کیا۔ قولہ اور ۲ تواریخ ۲۲ باب سے آخر یاہ
کا حال اور اسی کتاب کی ۲۴ باب ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
وغیرہ سے یواس کی بت پرستی اور اسکی نافرمانبرداری
کی کیفیت اور ۲۵ باب ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ وغیرہ سے
امصیاہ کی اصنام پرستی اور خدا کے نبیون کے سمجہانے
تمردی سے پیش آنا اور خداوند کی احکام کا شنوا نہونا

سنہ یہوداہ نے اوسکو کسبی جانا تہا۔ ۱۲

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چہپا۔

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلا توریہ انجیل بتجیل - گویان صفت دیبرت مبرد محمدؐ

منشور محمدی کا فرمان	جاری رہے تا ہے ختم دوران	شایع رہے بازار زمین	آمین آمین الہی آمین

نمبر ۹ | مطبوعہ ۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ ہجری | جلد ۱۴

مثنوی

چکیدۂ قلم صداقت جناب منشی سید عبد الحی صاحب مبرد آردام مجدہم

ہی پاک ہر ایک عیب سے تو	سبحانک لا شریک یا ہو
تجھ کو نہیں زن سے اور نہ فرزند	مانند نہیں تجھے خداوند
عابد ہیں تمام تو ہے معبود	ساجد ہیں تمام تو ہی مسجود
تسبیح ہیں تیری ہی ہر اک شی	بر دل ہیں تری جگہ نہاں ہے
احسان ترا ہے کیا فراواں	منت کو ترے نہیں ہے پایان
اللہ رحمان رحیم ہے تو	حادث سب اور قدیم ہے تو
جب قہر کی تیری اک نظر ہو	نار حزن و سموم تر ہو
قہاری پہ اپنے جب تو آوے	پانی سے آگ میں لگا دے
تیری رحمت جو جوش پر آوے	ابر رحمت خروش پر آوے
جب فضل ہوا جہاں پہ تیرا	محبوب کو اپنے تو نے بھیجا
وہ کون ہے باعث دو عالم	سردار جہان شفیع اکرم
سرچشمۂ رحمت الٰہی	خورشید سپہر رہنمائی
محبوب خدا خدا کی رحمت	زینت دہ مسند نبوت
مقبول جناب رب داور	بے سایہ تھا جسکا جسم اطہر

سر دفتر اہنیا محمدؐ	سردار اصفیا محمدؐ
اللہ کا ہو سلام اوسپر	اس سے اصحاب پر مقرر
بعد اس کے ای ناظرین منشور	ای پاک دلان بذل معمور
سنئے کہ یہ دین کا ہے پرچا	دین حق کا ہے اس سے چرچا
منشور محمدی یہی ہے	توقیع سر مدی یہی ہے
بیدینوں کو اس سے ہے ہدایت	دیندار دل کو ہی فروغ ملت
اسپر گذرا ہے تیر جو ان سال	ہی جو دہ ہوا ان سال اسکو فرالحال
رکھتا ہے یہ رخ نگارین	شرمندہ ہی جس سے ماہ پروین
صورت پر اس کے یہ جوانی	دیتی ہے لطف زندگانی
ہر ایک ورق ہے کاغذ زر	کیا کاغذ زر کہ ماہ انور
ہر سطر میں اسکے نور دین ہے	جو نقطہ ہے نکتہ یقین ہے
حرفوں میں بھری ہے کتب ہدی	ہے چشم پری کی روشنائی
ایسا اخبار صدق آثار	ہے تیرے مشہود کا طلبگار
چمکاتا ہے یہ جمال اپنا	ہر حشر سے میں کمال اپنا
ہے پانچ دیہ قیمت سال	کیا چیز ہے اسکے رو برو مال
امید ہے صاحبان ہمت	قیمت دینگے حسب طاقت

ہی دل سے دعائے سبزواری
حق اد سکور سکے ہمیشہ جاری

جواب نور افشان نمبر ۳ جلد ۱۲ مطبوعہ
۱۱ دسمبر ۱۸۸۵ء

اس نمبر مین بصفحہ ۲۹۲ کالم ۱۔ ایک مضمون بعنوان جوینده یابنده منشی منصور صاحب مدرس فارسی بورڈنگ سکول لدیانہ کی طرف سے شایع ہوا ہے جس مین منجملہ صدہا غلطیان حوارئین و شاگردین کے صرف دو غلطیون متی کی انجیل کی پہلی باب کی ۸ و ۱۱ کا بزعم خود جواب دیکر بڑے خفا اور درہم و برہم ہوے ہین۔ اگرچہ یہ جواب جو منشی صاحب نے مشتہر کیا ہے ایسا پوچ و لچر ہے کہ اوس پر کوئی عاقل توجہ نہین کر سکتا لیکن پھر بھی ہم نے واجب سمجھا کہ منشی صاحب کو ان کی غلطی اور سوے فہمی سے اگاہ کرین کہ شاید اگر طالب نجات ہین تو سمجھ جائین گے۔

اب مدرس صاحب کی خدمت مین التماس ہے کہ آپ کہان تک ان غلطیون کی اصلاح فرمائینگے یہ ایسے غلطیین ہین جن کی آپ جیسے فاضل اصلاح کر سکین دیکھو تو انہا رہ سو سال کا عرصہ گذرا اس وقت سے آجتک بڑی بڑی نامی گرامی علماء فضلاء عیسوی اس کی اصلاح مین لگی ہوی ہین اور عجیب عجیب تاویلات بارده و توجیہات رکیکہ پیش کرتے ہین مگر سب نقش برآب ہین پس سمندر کی پانی کو کوزہ و رہوا کو مٹھی سے موازنہ کرنا عقل کا کام نہین آپ کیون بیہودہ قیل و قال مین پھنستے ہین اگر کچھ ہمت اور جوانمردی ہی تو عمدہ دلائل بیان کیجئے اور سب غلطیون کا جواب دیجئے یہ کیا کہ فقط دو غلطی کا جواب لکھہ کر آپ ہی مناظر ہو بیٹھی اور وہ بھی تار پود عنکبوت سے کچھ کم نہین جیسا کہ آیندہ معلوم ہوا جاتا ہے ہم مدت سے چاہتے ہین کہ کوئی عیسائی جواب دے اور جو غلطیین حواریون شاگردون سے چارون انجیل مین واقع ہوئین ان کو صحیح کر دکھلائی مگر افسوس ہے کہ کوئی عیسائی بھائی اس میدان مین قدم نہین رکھتا اور اگر کوئی نئی بھرتی کا غیرت کا زرہ پھنکر اور رحمیت کا بگل بجا کر سامنے آیا بھی تو فقط ایک دو فیر خالی کر کے پیچھے ہٹ جاتا ہے پھر ہر چند کہ ہم ہل من مبارز کی صدا فلک تک پہونچائین کوئی منہ نہین دکھاتا شاید مدرس صاحب ہی کو کچھ جوش آوے کہ وہ ہمارے مقابل ہون اور ہم کو جواب دین۔

اب ہم مدرس صاحب کی جواب کی طرف شد یز قلم کو مہمیز کرتے ہین۔

قولہ جناب ایڈیٹر صاحب دام اقبالہ۔

اقول اس القاب سے واضح ہوا کہ ایڈیٹر نور افشان حشمت دینوی کی بدل خواہان و جویان ہین اور ان کو دینی ترقیات و مطالب سے کچھ سروکار نہین ہے، ورنہ دام اقبالہ جو شاہان و حکام دینوی کو لکھا جاتا ہے نہ لکھا جاتا بلکہ جن الفاظ سے دیندار لوگ

کو لکھتے ہین وہی الفاظ ایڈیٹر صاحب کو لکھے جاتے۔ عام قاعدہ کی بات ہے کہ جس بات مین کسی کو لایق و فایق دیکھتے ہین اور جس بات مین کسی کو خوش پاتے ہین تو اوس کی خوشی خاطر سے لیے اونہین الفاظ سے اوسکو یاد کرتے ہین چونکہ ایڈیٹر صاحب اور مدرس صاحب ایک ہی شہر مین ہین اور اون سے جلیس بھی ہین لہذا وہ تو خوب ہی ایڈیٹر صاحب کی مزاج کو پاتے ہون گے اسواسطے دام اقبالہ لکھہ کر اون کی مزاج کو خوش کیا۔

قولہ براہ کرم اپنی اخبار گوہر بار کی کسی گوشہ مین جگہ دیکر بندہ کو ممنون فرمائے۔

اقول ممنونیت و کرم کا ذکر کرنا دروغ مصلحت آمیز ہے ورنہ ایڈیٹر صاحب ایسے مضمون سے درج اخبار کرنے کو اپنی خوش قسمتی اور صاحب مضمون کا محض فضل و کرم سمجھتے ہین اور اسکی کمال درجہ پر خود ممنون و مشکور ہوتے ہین۔

قولہ انجیل متی کی پہلی باب کی آٹھوین آیت مین عوزیاہ کو یورام کا بیٹا لکھا ہے اور پہلی تواریخ کی ۳۔ ۱۱ و ۱۲ مین پرپوتے کا بیٹا لکھا ہے جہان متی نے غلطی سے تین نام یعنے اخزیاہ یواس امصیاہ چھوڑدی اور اسی باب کی گیارہ آیت مین یکونیاہ کو یوسیاہ کا بیٹا لکھا ہے۔ مگر پہلی تواریخ کی کتاب کی ۳۔ ۱۶ مین یکونیاہ کو یوسیاہ کا پوتا لکھا ہے یعنے یوسیاہ سے یہویقیم اور اس سے یکونیاہ پیدا ہوا یہان بھی متی کی غلطی سے ایک نام یہویقیم کا نسب نامہ مین درج ہونے سے رہ گیا۔

اقول اجی جناب آپ وہی غلطی کو پیش کرکے جواب دینے بیٹھے۔ ایسے صدہا غلطیان چاردن انجیل و خطوط مین بھری ہوی ہین جن کو ایک ایک گنکر اہل اسلام مدتسے طلبگاران اغلاط کی اصلاح ہین کیا آپ کے کانون نے نہین سنا یا آپکی آنکھون نے نہین دیکھا جہان سے آپ نے ان دو اعتراض انجیل متی پیش کردہ اہل اسلام کو لیا ہے کیا وہان پر آپ کو اور غلطیون سے آگاہ نہین کیا گیا تہا بہرحال ہم پھر کسی وقت انشاء اللہ اون اغلاط و اختلافات کو یاد دلائینگے۔ بالفعل اسی باب کی اغلاط جن کو آپ نے یاد نہین کیا اور نہ اونکا کچھ جواب دیا علاوہ ان دو غلطیون کے جن کو آپ نے بیان کیا ہے ذیل مین نقل کرتا ہون پھر آپ کی ان دو غلطیون کی اصلاح بنظر انصاف دیکھ لیجئے صاحب

پہلی غلطی۔ متی ۱ باب ۸ مین عزیاہ کو عوزیاہ لکھدیا دیکھو پہلی تواریخ ۳ باب ۱۲ اور دوسرا سلاطین ۱۴ باب ۲۱۔ اور ۱۵ باب ۱ و ۶ و ۸ و ۱۷ و ۲۳ و ۲۷۔

دوسری غلطی۔ متی ۱ باب ۱۱ مین یکونیاہ کی بہت بہائی لکھدے حالانکہ یکونیاہ کا ایک ہی بہائی نہین تہا دیکھو پہلی تواریخ ۳ باب ۱۶

تیسری غلطی۔ متی ۱ باب ۱۲ مین زروبابل کو

سلت ایل کا بیٹا لکھا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ زرو بابل فدایا بن یکونیاہ کا بیٹا ہے دیکھو پہلی تواریخ ۳ باب ۱۹ چوتھی غلطی۔ متی اباب ۱۳ مین زرو بابل کا بیٹا ابیہود لکھا ہے یہ بھی غلط ہے کیونکہ اس نام کا کوئی بیٹا زرو بابل کا نہین تھا دیکھو پہلی تواریخ ۳ باب ۲۰ و ۲۱۔

پانچوین غلطی۔ متی اباب ۱ مین لکھا ہے کہ سلمون سے بوعز راحب کی پیٹ سے پیدا ہوا لیکن یہ بھی غلط ہے کیونکہ راحب سلمون کی منکوحہ نہ تھی دیکھو یشوع باب ۲ و ۶۔ اور نیز کسی کتاب عہد عتیق سے راحب کا نکاح سلمون سے نہین ثابت ہوتا ہے تعجب ہے کہ بدون نکاح کے بوعز صلب سلمون اور شکم راحب سے کیونکر پیدا ہو گیا شاید جس طریق سے پیارس اور رواب اور بن عمی وغیرہ پیدا ہوے تھے اس طریق سے پیدا ہوا ہو لیکن اس قسم کی پیدائش کا بھی کتب عہد عتیق مین کوئی تذکرہ نہین۔

۱۰۔ یہوداہ نے اپنے بیٹے کی بہو تمر سے بلا نکاح راہ مین بیٹھکر صحبت کی تب پیارس پیدا ہوا دیکھو پیدائش باب ۳۸ سے آخر تک۔ اور حضرت لوط کی دونون صاحبزادیون نے اپنی باپ لوط کو شراب پلاکر مست کیا اور ان کے بغل مین یکے بعد دیگرے سو رہین اور لوط نے ان دونون نے دو روز تک صحبت کی اور ان دونون کو حمل رہ گیا اس طرح سے بڑی بیٹی سے موآب اور چھوٹی سے بن عمی پیدا ہوا۔ دیکھو پیدائش ۱۹ باب فقط۔

چھٹی غلطی۔ متی اباب ۵ و ۶ مین راحاب سے حضرت داؤد علی نبینا و علیہ السلام تک چار پشت لکھی ہین اور راحب سے داؤد علیہ السلام تک چار سو برس کا زمانہ ہے پس یہ بھی ظاہر ہے حضرت متی کا سہو ہے کہ اس عرصہ مین چار پشتون کا ہونا بظاہر بعید ہے

ساتوین غلطی۔ متی اباب ۱ مین نسب نامون کی تین اقسام کی ہین اور ہر ایک قسم مین چودہ چودہ پشتین بتلائی ہین اس تفصیل سے کہ ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتین اور داؤد سے بابل کی اسیر جانے تک چودہ پشتین اور بابل کو اسیر جانے سے مسیح تک چودہ پشتین۔ سو یہ بھی حضرت متی کا سہو ہے کیونکہ حضرت داؤد کو جب اول قسم کی پشتون مین شمار کیا تو پھر دوم قسم کے اصلاب مین داخل نہین ہو سکتے اسی طرح بابل کا اسیر جانا جب قسم دوم مین شمار ہو چکا تو مکرر قسمت سوم مین نہ گنا جاویگا۔

آٹھوین غلطی۔ قسم دوم مین داؤد علیہ السلام نہین داخل ہو سکتے کیونکہ وہ ایک دفعہ شمار مین آ لئے لہذا سلیمان سے یوکنیاہ تک شمار ہوگا تب چودہ پشتین ہون گے ورنہ تیرہ۔

نوین غلطی۔ قسم سوم مین یوکنیاہ پھر شامل نہ ہوگا کیونکہ وہ بخیال چودہ پشتون کے قسم دوم مین شمار ہو چکا اب یہ اصلاب سلتی ایل سے شروع ہو کر مسیح پر ختم ہون گے اور سلتی ایل سے مسیح تک کل تیرہ پشتین ہین چودہ

پشتین نہین ہین اور اگر میسیح نے شاگرد جانین تو فقط بارہ ہی ہوتے ہین۔

دسوین غلطی۔ نسم و دم ہین متی صاحب داؤد کو مکرر داخل کرکے چودہ پشتین لکھتے ہین مگر پہلی تواریخ ۳ باب ۱ - ۱۶ مین داؤد سے یوکینیاہ تک ۱۹ پشتین ہین اور اگر حضرت داؤدؑ کو نہ شامل کرین اور حضرت سلیمان ع سے پشتون کا شمار کرین تو انہتا رہ ہوتے ہین۔

یہ تو پہلے باب متی کی غلطیان ہین جن کو مدرس صاحب نے بہون پہلیان مین ڈالدیا اب ہم اسی پہلی باب متی کی چند اختلافات بہی بیان کرتے ہین۔

پہلا اختلاف۔ متی ۱ باب ۱۶ مین یوسف شوہر مریم علیہا السلام کو یعقوب کا بیٹا لکہا ہے اور لوقا ۳ باب ۲۴ مین اسی یوسف کو ہیلی کا بیٹا لکہتا ہے دیکہو کیا الہام کی کتابین ہین کہ میسیح کی اولاد ہی پشت مین دونون حضرات زمین و آسمان کی کہتے ہین۔

دوسرا اختلاف۔ حضرت متی صاحب اپنی انجیل ۱ باب ۷ مین حضرت میسیح ع کو سلیمان ابن داؤد کی اولاد سے اور لوقا صاحب اپنی انجیل ۳ باب ۳۱ مین ناتان ابن داؤد کی اولاد سے لکہتے ہین۔

تیسرا اختلاف۔ حضرت متی حضرت داؤد ع سے یوکینیاہ کی گرفتاری تک سب پشتون کو نامدار اور حضرت لوقا گمنام لکہتے ہین۔

چوتہا اختلاف۔ حضرت متی سلتی ایل کو یوکینیاہ کا اور لوقا صاحب نیری کا بیٹا لکہتے ہین۔

پانچوان اختلاف۔ حضرت متی زروبابل کا بیٹا ابیہود اور لوقا صاحب ریسا کو بتاتے ہین مگر یہ دونون حضرات غلط لکہتے ہین دیکہو پہلی تواریخ ۳ باب ۱۹ و ۲۰ و ۲۱۔

چہٹا اختلاف۔ حضرت متی صاحب داؤد سے مسیح ع تک ۲۶ پشتین اور لوقا ۴۱ پشتین لکہتے ہین۔

ساتوان اختلاف۔ چونکہ قبل از ولادت مسیح ع زمانہ داؤد علیہ السلام ایکہزار پچاس سال کا ہے لہذا موافق تحریر متی کے چالیس برس چار ماہ۔

۱۸ ۳/۱۳ روز اور موافق تحریر لوقا کی ۲۵ برس سات مہینے ۹ ۲۱/۴۱ روز ایک ایک پشت کی حصہ مین آتی ہین اور یہ محال عقلی ہے۔

آٹہوان اختلاف۔ حضرت متی صاحب نے جو نام آبا واجداد مسیح ع کی لکہی ہین لوقا ان کو چہوڑکر اکثر جگہ اور ہی نئی قسم کی نام برخلاف متی صاحب کے لکہتا ہے۔

ناظرین منصفین کو روشن ہو کہ یہ اختلاف و اغلاط فقط اول ہی باب مین ہین باقی تمام اناجیل مین بکثرت اختلاف و اغلاط واقع ہوے ہین جن کو اختصاراً ہم پہر کبہی درج منشور کرائینگے اب منجملہ پہلے باب متی کے ۱۲ غلطیون اور آٹہہ اختلافون کے مدرس صاحب ان دو غلطیون کا

جو صدر مین ذیل قول مدرس صاحب سے نقل کر چکا ہون اس طرح سے جواب دیتے ہین۔

قولہ نسب نامہ مندرجہ انجیل متی آدمیون کے طرف سے نہین لکھا گیا بذریعہ الہام الٰہی لکھا گیا ہے۔

اقول واہ صاحب قربان جاے اس الہام و ملہم کے کہ پہلے ہی باب مین اس الہام نے ۱۲ غلطی کہائیں اور آہنہ جگہ اختلاف کیا ایسے الہام سے بھلا کیا فائدہ ہوا اگر آدمی اپنے طرف سے لکھتے تو ہم یقین کرتے ہین کہ کبھی ایسی غلطی نہ کہاتے جیسے اس الہام نے کہائی۔ نہین معلوم یہ کیسا الہام ہے۔

واضح ہو کہ علماء مسیحی ان غلطیون کا عجب ڈھنگ سے جواب دیتے ہین حق تو یہ ہے کہ سب کی عقل حیران ہے کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ لکھتا ہے ایک دیڑھ پر آجتک اتفاق کر کے کسی نے ان کی اصلاح نہ کی پادری عماد الدین صاحب ہدایۃ المسلمین کے ۱۰۰ صفحہ پر لکھتے ہین کہ نسب نامہ مسیح الہام سے نہین لکھا گیا کچھ نسب نامون سے کچھ بیبل سے انتخاب کر کے متی نے لکھا ہوگا۔

افسوس ہے کہ پادری عماد الدین صاحب ابتک زندہ ہین مدرس صاحب نے پہلے ان سے تحقیق نہ کر لیا ہدایۃ المسلمین سے صفحہ مذکورہ کا مطالعہ کیا الحمل پیچھے لکھہ مارا کہ نسب نامہ آدمیون کے طرف سے نہین لکھا گیا بلکہ الہام سے لکھا گیا ہے چونکہ بالاتفاق جملہ پولا و رپادری عماد الدین صاحب سب ویسی پادریون سے ناک ہین اور مجیب صاحب صرف مدرس فارسی بورڈنگ اسکول اس لئے اس جگہ ہم حیران ہین کہ پادری صاحب کو سچا سمجھین یا مدرس صاحب کو۔ اگر قدیم یورپین پادریون اور برے نامی فرقون مسیحی کی طرف ہم اس معاملہ مین بہ نظر تدقیق دیکھتے ہین تو کچھ پادری عماد الدین صاحب ہی تھوڑے سچے معلوم ہوتے ہین اور مدرس صاحب بالکل نہین۔

رومن کاتھولک نے کہ مدرس صاحب کی فرقہ سے کئی حصے زیادہ ترقی پر ہے اول باب متی کو اپنی انجیل سے نکال دیا ہے۔ اور ترجمہ لاطینی کی بھی بعض نسخون مین (یہ ترجمہ عیسائیون مین بڑا معتبر ہے) نسب نامہ درج نہین ہے دیکھو کاتھولک رلیجن جلد ۷ صفحہ ۲۰۵۔

اور فرقہ ایبونی کی نسخون مین باب اول و دوم متی نہین ہین۔

اور فرقہ یونی تیرین بھی اول و دوم باب متی کو الحاقی بتلاتا ہے۔

اور اسی طرح ذاکر ولیمس فرقہ یونی تیرین کی نامہ

لہ یہ قول مدرس صاحب کا دلالت کرتا ہے کہ نسب نامہ مندرجہ انجیل لوقا الہام سے نہین لکھا گیا کیونکہ اگر نسب نامہ لوقا بھی الہامی ہوتا تخصیص نسب نامہ متی کی نہ کرتی بلکہ دونون نسب نامون پر دعوی واحد وہی الہام کا کرتے پس صاف ظاہر ہے کہ اناجیل الہام و غیر الہام سے ملو ہے اور یہ بھی ہمارا دعوی ہے اور پادری عماد الدین ہدایۃ المسلمین صفحہ ۱۰۰ پر دونون نسب نامون کو غیر الہامی کہتے ہین ۱۲۔

کرتے ہین ۔

اوّر فاسس جو چوتھی صدی مین تھا وہ نومتی کی کل انجیل کو متی کی تصنیف بھی نہین کہتا ۔ اوّر پروفسر بائر جرمنی اس ساری انجیل کو جھوٹی کہتا ہے ۔

تو پھر مدرس صاحب کس دلیل سے کہتے ہین کہ نسب نامہ متی الہامی ہے ہم تو مدرس صاحب کو جب جانین جب وہ اوس کے الہامی ہونے کی کوئی دلیل بیان کرین ورنہ یون تو ہر اہل مذہب اپنی مذہب کی کتاب کو الہامی کہتا ہے ۔

قولہ اور یہ کتاب خاصکر یہودیون کی ہدایت کے لیئے لکھی گئی ہے ۔

اقول ہان یہ سچ ہے مگر اب وہ انجیل کہان ہے وہ تو عبری زبان مین تھی کیونکہ جن یہودیون کے لیئے لکھی تھی وہ فقط عبری دان تھی یہ انجیل یونانی اوسکا ترجمہ ہے اصل انجیل کو آپ کے پیشواؤن نے پہلے ہی خورد و برد کر دیا ۔

لارڈ نر اپنی تفسیر کی جلد ۴ صفحہ ۱۴۴ مین لکھتا ہے کہ جیروم اپنی فہرست مورخین مین لکھتا ہے کہ متی نے اپنی انجیل یہودیہ مین یہودی ایمانداروں کے لیئے عبری زبان عبری حرفون مین لکھی یہ اوسکا ترجمہ یونانی ہے اور مترجم کا پتا معلوم نہین ہے کہ کون ہے اور اوس کتب خانہ مین جس کو بمفلس شہید نے بڑی محنت سے جمع کیا تھا عبری نسخہ موجود ہے مین نے باجازت ناظرین

اسی اوس نسخہ عبری کی نقل کی ہے الخ ۔ اس نسخہ عبری کا مفصل بیان ہم نے بجواب نور افشان نمبر ۲۶ و ۲۷ جلد ۱۲ و منشور محمدی جلد ۱۳ مین درج کیا ہے دیکھو یہان اوسکا اعادہ فضول ہے ۔ پس مدرس صاحب اوس نسخہ عبری کو جو متی نے خاصکر یہودیون کی ہدایت کے لیئے لکھا تھا نکال کر دکھلائین تب استدلال کرین ۔

قولہ اس لیئے اس مین جو نسب نامہ شامل کیا گیا وہ بھی شریعت موسوی کے بموجب صحیح اور درست ہے

اقول جب وہ اصل انجیل ہی گم ہے تو پھر نسب نامہ کی صحت و درستی کیسی خصوصاً ایسے ترجمہ کی کیا سند ہے جسکا مترجم گمنام ہو ۔

دوسری جگہ شریعت موسوی کی کتابین موجود تھین اور اوسی کی بموجب متی نے بقول تمہارے یہ نسب نامہ لکھا تو پھر الہام کی کیا معنی اور کیا ضرورت ۔

قولہ اور نہ اوس مین کوئی غلطی پائی جاتی ہے

محمدی عداوت کی راہ سے کچھ ہی کیون نہ کہین کیا خاک اوڑانے سے چاند چھپتا ہے ۔

اقول ناظرین غور کرین کہ اوپر ہم نے جو فقط اول ہی باب متی کی غلطیان شمار کر کے دکھلائی ہین اور وہ غلطیون کا مدرس صاحب بھی اقرار کرتے ہین وہ غلطی نہین تو اور کیا ہین جو لوگ بائبل کو پڑھتے ہین وہ الطاف تو فرمائین کہ ہم

سلہ یہان تک قول جیروم تمام ہوا ۔ ۱۲